پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، اسلام آباد

سویابین کی کاشت

تعارف:-

سویابین پھلی دار اجناس کے خاندان کی ایک اہم فصل ہے۔اس کی کاشت دنیا کے ترقی یافتہ ممالک مثلاً چین، امریکہ، ارجنٹائن اور برازیل میں بڑے پیمانے پر کی جاتی ہے۔لیکن پاکستان میں بدقسمتی سے یہ اہم فصل بے توجہی کا شکار رہے اور اس کا زیر کاشت رقبہ نہ ہونے کے برابر ہے۔اب پاکستان زرعی تحقیقاتی کونسل، مختلف وفاقی اور صوبائی اداروں، این آر ایس پی، سالونٹ، پولٹری انڈسٹری اور زمینداروں کے تعاون سے اس کی کاشت کو فروغ دے رہی ہے۔

سویابین کے بیج میں اوسطاً 20 فیصد تیل اور 40 فیصد پروٹین ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ یہ انسانی خوراک میں بطور سویا دودھ، پکوڑے، چاٹ، کباب، قیمہ، ٹافو، بسکٹ، سویا مکھن، پنیر اور سویا آئس کریم بنانے کے کام آتی ہے۔سویابین جانوروں اور پولٹری کی خوارک بنانے میں کثرت سے استعمال ہوتی ہے۔اس کے علاوہ اس کی کاشت سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔سویابین کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایت پر عمل کریں۔

1۔ آب وہوا:-

سویابین کی فصل درجہ حرارت، روشنی نمی اور دیگر موسمی تبدیلیوں سے کافی متاثر ہوتی ہے۔یہ گرم مرطوب آب وہوا میں کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔

2۔ زمین کا انتخاب اور تیاری:-

سویابین کی فصل معتدل یا ہلکی تیزابی صلاحیت رکھنے والی میرا زمین جس میں پانی جذب کرنے کی صلاحیت موجود ہو، بہتر پیداوار دیتی ہے۔سیم زدہ، نشیبی اور کلراٹھی زمین اس کی کاشت کے لیے غیر موزوں ہے۔زمین کی تیاری کے لیے نہری علاقوں میں 2 تا 3 مرتبہ ہل اور دوہرا سہاگہ دینا ضروری ہے تاکہ زمین نرم، بھربھری اور ہموار ہو جائے۔بارانی علاقوں میں موسم برسات کی بارش کی آمد کے ساتھ ہی دو مرتبہ ہل اور سہاگہ چلا کر زمین تیار کریں۔

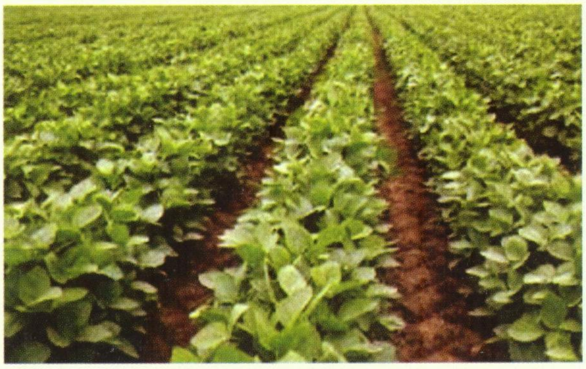

3۔ وقت کاشت:-

علاقہ جات	موسم بہار	موسم خزاں
خیبر پختون خواہ (میدانی اور پہاڑی علاقے)	وسط فروری سے وسط مارچ	وسط مئی سے وسط جولائی تک
سندھ	نومبر تا جنوری	وسط جون سے وسط جولائی تک
پنجاب کے بارانی علاقے (پوٹھوہار)	-	ماہ جولائی
پنجاب کے آبپاشی والے علاقے	جنوری تا وسط فروری	ماہ جولائی

4۔ فصلوں کا ہیر پھیر:-

سویابین کی فصل تقریباً 90 سے 100 دن میں پک کر تیار ہو جاتی ہے اور بڑی آسانی کے ساتھ مختلف فصلوں اور بارانی علاقوں کی خالی زمینوں پر اس کی کاشت کی جاسکتی ہے۔اس کا ہیر پھیر مندرجہ ذیل ہے:

(i) گندم۔سویابین۔گندم　　(ii) سورج مکھی۔سویابین۔گندم/سرسوں

(iii) کینولا۔سویابین۔گندم　　(iv) مکئی (بہاریہ)۔سویابین۔گندم/سرسوں

5۔ شرح بیج اور ٹیکہ لگانے کا طریقہ:-

اچھی روئیدگی (85 تا 100 فیصد) والا بیج 40 کلوگرام فی ایکڑ کے حساب سے استعمال کریں۔بجائی سے قبل جراثیمی ٹیکہ (INOCULUM) ایک کلوگرام فی 40 کلوگرام بیج کے حساب سے لگائیں۔اس ٹیکہ کی مقدار کا 1/3 حصہ اور چائے کے چمچ کے برابر چینی کو تقریباً ڈیڑھ پاؤ پانی میں اچھی طرح حل کریں اور پلاسٹک کے بڑے ٹب میں بیج کے اوپر اس محلول کو اچھی طرح چھڑک کر خوب ہلائیں تاکہ ٹیکہ بیج کے اوپر یکساں لگ جائے۔ٹیکہ کے باقی ماندہ 2/3 حصہ کو بیج کے اوپر دوبارہ چھڑک کر اچھی طرح ہلائیں تاکہ ٹیکے کی دوہری تہہ بیج کے اوپر لگ جائے۔یہ سارا عمل سائے میں کریں اور ٹیکہ لگانے کے فوراً بعد بیج کاشت کریں۔

6۔ طریقہ کاشت:-

سویابین کی کاشت بذریعہ عام سنگل رو کاٹن ڈرل یا ٹریکٹر ڈرل سے کریں۔موسم بہار میں قطاروں کا درمیانی فاصلہ (RxR)30 سنٹی میٹر (ایک فٹ) اور موسم خزاں میں 45 سنٹی میٹر (ڈیڑھ فٹ) رکھیں اور بیج کی گہرائی 3 سے 5 سنٹی میٹر (سوا انچ سے دو انچ) تک ہونی چاہیے۔

7۔ کھاد کا استعمال:-

سویابین کے لیے کھاد کی مقدار کا دارومدار زمین کی قسم، اس کی زرخیزی اور سابقہ فصل پر ہوتا ہے عام طور پر ایک بوری ڈی اے پی فی ایکڑ کے حساب سے کاشت کے وقت ڈالیں اگر زمین کمزور ہو تو آدھی بوری یوریا دوسرے پانی کے ساتھ ڈالیں جبکہ بارانی علاقوں میں پہلی بارش پر آدھی بوری یوریا ڈالیں۔

8۔ آبپاشی:-

فصل کو پانی کی مقدار کا انحصار موسمی حالات اور بارشوں کے پھیلاؤ پر ہوتا ہے۔تاہم خزاں کی فصل کے لیے دو تا تین آبپاشی اور بہاریہ فصل کے لیے چار تا پانچ آبپاشی کی ضرورت

ہوتی ہے۔مندرجہ ذیل اوقات پر آبپاشی بہت ضروری ہے

i۔ بیج اگنے کی تین ہفتوں کے اندر	ii۔ پھول شروع ہونے سے بھرپور پھول آنے تک
iii۔ پھلیاں بنتے وقت	iv۔ پھلیوں میں بیج کی بڑھوتری تک

9۔ چھدرائی:-

جب پودوں کی اونچائی 10 سے 15 سنٹی میٹر (4 تا 6 انچ) ہو جائے تو فالتو پودے نکال دیں تا کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ 3 سے 5 سنٹی میٹر (سوا انچ سے دو انچ) رہ جائے۔ایک ایکڑ میں پودوں کی تعداد (120,000 تا 130,000) ہونی چاہیے۔

10۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی:-

سویابین کی فصل میں ڈیلا، کھبل، اٹ سٹ، چلائی، سینجی، لیلی، بلی بوٹی، سوانکی اور مدھانہ گھاس کے علاوہ دیگر جڑی بوٹیاں بھی بہتات سے اُگ آتی ہیں.ان جڑی بوٹیوں کو مندرجہ ذیل طریقوں سے کنٹرول کریں.

(i) بذریعہ گوڈی:-

سویابین کے لیے دو گوڈیاں ضروری ہیں۔پہلی گوڈی پہلے پانی کے بعد کسولے سے کرنی چاہیے اور دوسری گوڈی دوسرے پانی کے بعد ہل کے ذریعے بھی کی جاسکتی ہے۔لائنوں کے درمیان اگنے والی جڑی بوٹیوں کے ساتھ ساتھ پودوں کے درمیان میں اگنے والی جڑی بوٹیوں کی تلفی بھی ضروری ہے۔

(ii) کیمیائی طریقہ:-

سویابین کی فصل میں گھاس نما اور چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے لیے فصل کا بیج اگنے سے پہلے (Pre-emergence Weedicide) گارڈ پلس (Metolachlore)/ ڈوال گولڈ (S.Metolachlore) کا سپرے کریں۔اور اگر کسی کھیت میں اٹ سٹ کی بہتات ہو تو اسٹامپ (Pendimethline) کا سپرے کریں۔اگر کسی وجہ سے بیجائی سے پہلے جڑی بوٹی مار سپرے نہیں کر سکے تو بیجائی کے بعد جب جڑی بوٹیاں اُگ آئیں اور 3 تا 4 پتے نکل آئیں تو مندرجہ ذیل (Post-emergence Weedicide) سپرے کریں۔

1۔ چوڑے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لیے ہالٹ یا کنکوسٹ (Lectofin) کا سپرے کریں اور سپرے پودوں پر صرف ایک مرتبہ اور مناسب مقدار میں گرنا چاہیے۔اگر سپرے پودے کے پتے پر زیادہ گر جائے تو فصل کے پتے جل بھی سکتے ہیں۔

2۔گھاس نما اور نوکیلے پتے والی جڑی بوٹیوں کے لیے کارنر یا داکوٹا (Heloxyfob-R-methyl) کا سپرے کریں۔

11۔ ضرر رساں کیڑوں کا انسداد:-

سویابین کی فصل پر عام طور پر تیلہ، سفید مکھی اور مختلف سنڈیاں حملہ کرتی ہیں۔تیلہ اور سفید مکھی کے لیے Pyreproxifin یا Acetamaprid کا سپرے کریں۔اگر لشکری سنڈی، امریکن سنڈی اور بالوں والی سنڈی کا حملہ ہو تو میچ (Lufenuron) یا Emamectin یا لینٹ (Methomyl) کا سپرے کریں اور ایک دوائی سپرے مسلسل نہ کریں۔

12۔ بیماریوں اوران کا انسداد:-

سویابین کی بیماریاں مثلاً تنے اور پھلی کا سڑن، بیج کے جامنی دھبے، جراثیمی جھلساؤ اور زرد موزیک وائرس ہیں۔ان کے انسداد کے لیے ضروری ہے کہ بیماری سے پاک تصدیق شدہ بیج استعمال کریں اور فصل کی کٹائی کے بعد اس کے بچے کچھے حصوں کو گہرا ہل چلا کر زمین میں دفن کر دیں یا جلا دیں۔بیماری کے خلاف قوت مدافعت والی اقسام کاشت کریں۔بوائی سے قبل بیج کو سرایت پذیر رکھنے والی پھپھوندکش ادویات بیج پر لگائیں۔اس کے علاوہ اگر پودوں کے پتوں اور پھلیوں پر بیماری کے علامت ظاہر ہوں تو ان ادویات کی تجویز شدہ مقدار کو پانی میں حل کر کے دو دفعہ 15 سے 20 دنوں کے وقفہ کے بعد فصل پر سپرے کریں۔

13۔ فصل کاٹنا خشک کرنا اور سنبھالنا:-

اگر فصل کے پتے زرد ہو کر جھڑ جائیں اور پھلیوں کا رنگ خاکستر بھورا ہو جائے تو فصل کی کٹائی شروع کر دیں اس مرحلہ پر دانوں میں نمی کا تناسب تقریباً 15 فیصد رہ جاتا ہے۔فصل کو کاٹ کر چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں کی شکل میں دھوپ میں خشک کرنے کے بعد ایک جگہ اکٹھا کر کے اس کی گہائی تھریشر کی مدد سے کرنی چاہیے۔اگر برداشت میں دیر کی جائے تو پکی ہوئی پھلیوں کے پھٹنے کی وجہ سے بیج زمین پر گر جاتا ہے جس سے پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔

15۔ ذخیرہ کرنا:-

اچھی طرح خشک کیا ہوا بیج جس میں نمی کی مقدار تقریباً 8 تا 10 فیصد ہو، ذخیرہ کرنا چاہیے۔اس کو 20 سنٹی گریڈ یا کم درجہ حرارت والے کمرے جس میں نمی 60 فیصد یا کم ہو میں سٹور کریں زیادہ گرمی اور نمی میں ذخیرہ کرنے سے فصل کی روئیدگی کافی متاثر ہوتی ہے۔

16۔ موزوں اقسام:-

پاکستان میں سویابین کی ترقی دادہ اقسام درج ذیل ہیں

1	این اے آر سی- i	(Grain)	2	این اے آر سی- ii	(Grain)
3	اجمیری	(Grain)	4	ویلیم-82	(Grain)
5	راول-i	(Vegetatable)			

مزید معلومات کے لیے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں۔

ڈائریکٹر، آئل سیڈ ریسرچ پروگرام، قومی زرعی تحقیقاتی مرکز، پارک روڈ، اسلام آباد۔

فون: 051-9255198، فیکس: 051-9255059